



## سوال

(537) مسئلہ رفع الیدین کے احکام و مسائل

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر امام صاحب رفع الیدین کے قائل نہ ہوں، اور اہل حدیث اس کے پیچھے باجماعت نماز پڑھ رہا ہو، تو کیا ایسے امام کے پیچھے نماز ہو جائے گی جب کہ لوگ کہتے ہیں کہ نماز میں امام کی اطاعت ضروری ہوتی ہے؟ ہمیں بتائیں کہ مقتدی ایسے امام کے پیچھے جو رفع الیدین نہیں کرتا، رفع الیدین کرے یا نہ؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رفع الیدین کے تارک امام کی اقتداء میں رفع الیدین ترک نہیں کرنی چاہیے۔ بلکہ حتی المقدور (کوشش کر کے) امام کو اس کے سنت ہونے کا احساس کرانا چاہیے۔ شاید کہ آپ کی دعوت اس کی ہدایت کا موجب بن جائے۔ اس امر میں امام کی اطاعت نہیں۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

‘صَلُّوا تَارَةً سَمَوْنِي أُصَلِّيْ صَاحِبِ الْبَغَارِي، بَابُ الْأَذَانِ لِلْمَسَافِرِ، إِذَا كَانُوا جَمَاعَةً، وَالْإِقَامَةَ، وَكَذَلِكَ بَعْرَةَ وَجَمْعٍ... الخ، رقم: ۶۳۱

یعنی ”نماز اس طرح پڑھو جس طرح کہ تم مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔“

یہ حکم امام اور مقتدی سب کو شامل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 469

محدث فتویٰ